Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۱ | ۶ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۶ شوال ۱۳۶۲ ھ | ۶ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۳۴

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۵ ماہ اخاء - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ½ ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلِ خدا اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

قادیان ۵ ماہ اخاء - صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کل رات کی گاڑی ڈلہوزی سے واپس تشریف لے آئے۔ آپکی بیگم صاحبہ تاحال وہیں ہیں۔ اور عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

موسمی تعطیلات کے بعد آج تمام مقامی درسگاہیں کھل گئی ہیں

کل چار بجے بعد دوپہر مرزا معظم بیگ صاحب گلگت کی لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ اور بعد نماز مغرب منشی محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر محلہ دارالرحمت نے اپنے لڑکے کوکب ایوانی صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی

روزنامہ الفضل قادیان — ۶ شوال ۱۳۶۲ھ

دنیا میں ترقی اور عقبیٰ میں سُرخروئی کا واحد طریق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں یہ بات بڑی وضاحت کے ساتھ بیان شدہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی ترقی اور اس کے ذریعہ دنیا میں اسلام کے غلبہ کا واحد طریق تبلیغ ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس مضمون کو اس قدر تکرار اور اس قدر زور کے ساتھ جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ کہ کوئی احمدی اس سے ناواقف نہیں ہو سکتا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ اس موضوع کے تمام پہلوؤں پر سیر کن بحث کر چکے اور اس کے تمام گوشوں کو بے نقاب فرما چکے ہیں۔ اور اس لئے اب کسی احمدی کو اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا۔ کہ دنیا میں اسلام کے غلبہ اور عقبیٰ میں ہماری سرخروئی کا رستہ معین ہو چکا ہے۔ سڑک سیدھی اور صاف سڑک سامنے موجود ہے۔ منزل ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اب خواہ ہم ہمت کر کے اور دوڑ کر منزل پر جا پہنچیں۔ اور خواہ بے ہمت۔ نکمّے اور اپاہجوں کی طرح اپنی جگہ پر پڑے پڑے اپنی منزل کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے دم توڑ دیں۔ یہ ہمارے اپنے اختیار کی بات ہے۔

ہندوستان میں آج مسلمانوں کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے۔ کہ ہندو اکثریت کے تسلط و اقتدار سے مسلمانوں کو کس طرح آزاد کیا جائے۔ کونسے طریق اختیار کئے جائیں۔ کہ مسلمان اس ملک میں عزت کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ سالہا سال سے اس کے لئے جد وجہد کی جا رہی ہے۔ کئی مجالس اس سوال کے حل کے لئے معرض وجود میں آ چکی ہیں اور کئی سکیمیں زیر غور ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے پاکستان کی سکیم کو عام طور پر اس سوال کا حل یقین کر لیا گیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی تمام مشکلات کا حل تبلیغ میں مضمر ہے۔ عام مسلمان تو اس طرف متوجہ ہی نہیں۔ کامیابی کی یہ راہ ان کے زیر غور ہی نہیں۔ اور اپنی مشکلات کے سوال پر غور کرتے ہوئے تبلیغ کا خیال بھی کبھی ان کے دل میں نہ آیا ہو گا۔ اس لئے ان سے تو کوئی امید رکھی ہی نہیں جا سکتی۔ لیکن احمدی دوستوں کو ہندو بھائیوں میں تبلیغ اسلام کے سوال کو کبھی نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ اور اپنے اپنے حلقہ میں باقاعدگی کے ساتھ اسلام کو ہندوؤں کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ ہندوؤں میں تبلیغ جہاں ہندوستان میں مسلمانوں کی سیاسی پوزیشن کے استحکام کے لئے بہت ضروری ہے۔ وہاں اس لحاظ سے بھی بہت اہم ہے۔ کہ یہ قوم ہماری ہمسایہ ہے ہم وطن ہے۔ صدیوں سے ہم اور وہ اکٹھے رہ رہے ہیں اور اکٹھے رہنا ہے۔ اس لئے ان کا اولین حق ہے کہ ہم اس نعمت کو جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہمیں حاصل ہوئی ہے۔ ان کے سامنے پیش کریں۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ ہندوؤں میں اسلام کی مخالفت اور مسلمانوں کے خلاف تعصب بہت زیادہ ہے۔ اور انہوں نے اپنے ارد گرد ایسی تمدنی دیواریں حائل کر رکھی ہیں۔ کہ جن کی موجودگی میں ان میں کامیابی کے ساتھ تبلیغ بہت حد تک مشکل نظر آتی ہے۔ لیکن ہمارے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہندوؤں میں اسلام کا پھیلنا اللہ تعالےٰ کی طرف سے مقدر ہو چکا ہے۔ اور یہ یقیناً پھیل کر رہے گا۔ اس راہ میں جتنی بھی رکیں ہیں۔ وہ دُور ہوں گی۔ تمام دیواریں گریں گی۔ اور تمام قلعے مسمار ہوں گے۔ ظلمت کے تمام پردے چاک کر دئے جائینگے اور نیّر اسلام کی صحت بخش اور جانفزا شعاعیں تمام تنگ و تاریک گوشوں تک پہنچکر رہیں گی۔ یہ وہ خبر ہے جو عالم الغیب اور خبیر و علیم خدا نے اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دی ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یقیناً سمجھنا چاہیئے۔ کہ دین اسلام کو سچے دل سے ایک دن وہی لوگ قبول کرینگے۔ جو باعث سخت اور پُرزور جگانے والی تحریکوں کے کتب دینیہ کی ورق گردانی میں لگ گئے ہیں۔ اور جوش کے ساتھ اس راہ کی طرف قدم اٹھا رہے ہیں۔ گو وہ قدم مخالفانہ ہی ہی۔ ہندوؤں کا وہ پہلا طریق ہمیں بہت مایوس کرنیوالا تھا۔ جو اپنے دلوں میں وہ لوگ اس طرز کو زیادہ پسند کے لائق سمجھتے تھے کہ مسلمانوں سے کوئی مذہبی بات چیت نہیں کرنی چاہیئے اور ہاں میں ہاں ملا کر گزارہ کر لینا چاہیئے لیکن اب وہ مقابلہ پر آ کر۔ اور میدان میں کھڑے ہو کر ہمارے تیز ہتھیاروں کے نیچے آ پڑے ہیں۔ اور اس صید قریب کی طرح ہو گئے ہیں جس کا ایک ہی ضرب سے کام تمام ہو سکتا ہے۔ ان کی آہوانہ سرکشی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ دشمن نہیں ہیں۔ وہ تو ہمارے شکار ہیں عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے۔ کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو گے کہ کوئی ہندو دکھائی دے۔ مگر ان پڑھوں لکھوں میں سے ایک ہندو بھی تمہیں دکھائی نہیں دیگا سو تم ان کے جوشوں سے گھبرا کر نومید مت ہو کیونکہ وہ اندر ہی اندر اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ اور اسلام کی ڈیوڑھی کے قریب آ پہنچے ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ جو لوگ مخالفانہ جوش سے بھرے ہوئے آج تمہیں نظر آتے ہیں تھوڑے ہی زمانہ کے بعد تم انہیں نہیں دیکھو گے۔"

(ازالہ اوہام جلد اول صفحہ ۳۱ و ۳۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ الفاظ احباب جماعت کے قلوب میں ذوق۔ جوشِ عمل اور ایمان میں تازگی پیدا کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اور انہیں پڑھکر کوئی احمدی اس راہ میں اپنی کامیابی پر شک نہیں کر سکتا ایسی یقینی کامیابی اور فتح کے ایسے قابلِ وثوق وعدہ کی موجودگی میں ہر احمدی کو چاہیئے۔ کہ اس راہ میں پوری پوری کوشش کرے۔ اور اس منزل پر پہنچنے کے لئے اپنا تمام زور لگا دے۔ دنیا میں لوگ متوقع کامیابیوں اور موہوم امیدوں کے لئے اپنا سب کچھ نثار کر دیتے ہیں۔ اور بڑی سے بڑی قربانیوں سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک مومن اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامیابی کے ایسے واضح وعدہ کے ہوتے ہوئے اپنا فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان میں تازگی پیدا کرنیوالا ایک خواب

دہلی سے ایک احمدی دوست نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنا ایک خواب لکھ کر ارسال کیا تھا۔ جس پر حضور نے یہ نوٹ تحریر فرمایا ہے "ایمان کے تازہ کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ ایسا دکھاتا رہتا ہے۔ خواب حسب ذیل ہے۔

۱۸-۱۹ جولائی کی درمیانی شب کو میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں چند ہمجولیوں کے ساتھ گاؤں میں کھیل رہا ہوں۔ کہ اتنے میں ایک شخص گھوڑے پر سوار آیا۔ اور اس نے آتے ہی ہمیں اردو میں کہا۔ کہ لڑکو خوشیاں کیوں نہیں مناتے۔ اٹلی کے بادشاہ نے استعفےٰ دے دیا ہے۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔ میں ان الفاظ پر حیران ہی ہو رہا تھا۔ کہ اتنے میں میں نے اپنے دوست لطیف احمد طاہر کو دیکھا۔ ان کے ہاتھ میں ایک ٹائپ شدہ کاغذ تھا۔ میں نے انہیں بتایا۔ کہ ہمیں ایک سوار ابھی یہ الفاظ کہہ کر گیا ہے۔ اس پر طاہر صاحب نے کہا۔ کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے۔ میں نے یہ کاغذ اس کے A.J. سے دستخط کرانا تھا۔ لیکن اس کے A.J. نے بھی استعفےٰ دے دیا ہے۔

ظفر اللہ خان

ٹینڈرز مطلوب ہیں

خدا کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۳ء قریب آ رہا ہے۔ اور اس جلسہ کے کاموں کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ٹھیکوں کے ٹینڈر ذیل کی تاریخوں میں کھولے جائیں گے۔ جو دوست ٹھیکہ لینا چاہیں وہ اپنے اپنے ٹینڈر دفتر ہذا میں بھیجدیں۔ اور اس سلسلہ میں کوئی مفید مشورہ یا کوئی امر قابل توجہ ہو۔ تو احباب مہربانی فرما کر اس سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

(۱) ٹھیکہ دیگ قلعی کرائی
(۲) " تنور نصب کرائی و دھلائی
(۳) " نانبائیاں
(۴) " آٹا گندھائی
(۵) ٹھیکہ پیڑے کرائی
(۶) " باورچیاں
(۷) " ماشکیاں (آب رسانی)
(۸) " صفائی۔ خاکروباں

یہ ٹینڈر علی الترتیب۔ پندرہ۔ اٹھارہ اور بیس اکتوبر کو کھولے جائیں گے۔ دیگر شرائط ہمارے دفتر سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ مقامی ٹھیکہ داروں کو ترجیح دی جائے گی۔

خاکسار قاضی محمد عبد اللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ

انصار قادیان کے لئے ماہ اکتوبر ۱۹۴۳ء کا تبلیغی پروگرام

انصار قادیان ماہ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں حلقے اور محلہ وار مفصلہ ذیل تبلیغی پروگرام ہوگا۔ ہر ایک محلہ اور حلقے کے انصار کو چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے مقررہ دن پر اپنے اپنے حلقوں میں تبلیغ پر چلے جائیں۔ تبلیغ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے زبان مبارک سے عید کے موقعہ پر خطبہ ہم اپنے کانوں سے سن چکے ہیں۔ اس لئے تمام انصار کو فریضۂ تبلیغ کے کام کو پہلے سے بہت زیادہ مستعدی کے ساتھ انجام دے کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے زیادہ سے زیادہ مصداق بنیں۔

زعماء صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ آپ اپنے حلقہ کے انصار کو باقاعدگی کے ساتھ تبلیغ پر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور تبلیغ سے واپسی پر تین دن کے اندر ہر ایک انصار سے تبلیغی رپورٹ لے کر مرکزیہ دفتر میں بھجوا دیں۔

(۱) حلقہ شرقی پرانی آبادی قادیان جس میں مندرجہ ذیل محلہ جات شامل ہوں گے۔ محلہ باب الانوار۔ محلہ دار الانوار۔ چوک مرزا سلطان احمد صاحب قصر خلافت تک۔ بروز جمعرات ۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء

(۲) نئی آبادی محلہ دار الرحمت۔ بروز جمعرات ۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء

(۳) حلقہ غربی پرانی آبادی۔ جس میں کوچہ مسجد اقصےٰ۔ چھوٹا بازار بجانب دروازہ تک اندرونی کوچہ جات شامل ہیں۔ بروز جمعرات ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء

(۴) نئی آبادی قادیان محلہ دار العلوم و دار الشکر۔ بروز جمعرات ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء

(۵) حلقہ شمالی پرانی آبادی قادیان بشمول الحکم سٹریٹ بڑا بازار معہ اندرون کوچہ جات محلہ مغلاں۔ خوجیاں۔ حلقہ محلہ دار الفتوح } " ۲۱ " "

(۶) نئی آبادی محلہ دار الفضل و محلہ دار المسیح " " "

(۷) حلقہ جنوبی پرانی آبادی قادیان۔ یعنی احمدیہ چوک کوچہ خلیفہ اول۔ حلقہ مسجد فضل و محلہ ناصر آباد } بروز جمعرات ۲۸ اکتوبر ۴۳ء

(۸) نئی آبادی قادیان محلہ دار البرکات شرقی و غربی " " " "

مہتمم تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعوتوں میں شرکت کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ کہ میری طبیعت کی موجودہ کیفیت عام دعوتوں میں شرکت کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لئے سوائے ان لوگوں کی دعوتوں کے جن کا دنیوی طور پر بھی میرے ساتھ تعلق ہے۔ باقی دعوتوں میں ایک سال تک میں شامل نہیں ہو سکوں گا۔ احباب مطلع رہیں۔ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری

خدام الاحمدیہ! قادیان ہمارا قومی اور مذہبی مرکز ہے

خدا کے مسیح کی قوت قدسیہ نے اسے مہبط انوار الٰہیہ و فیوض سماویہ ٹھہرایا ہے۔ خدا کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اپنے قومی اور مذہبی مرکز کو مضبوط بنانے کی غرض سے خدا تعالےٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے حصہ لینے کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ اس مقدس و مطہر مقام کی زیارت کرنی چاہیئے۔ خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ (اخاء) شعائر اللہ کے فیوض سے مستفیض ہونے کے مواقع میں سے ایک ہے۔ اسے ہاتھ سے نہ کھونا چاہیئے۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

اخبار احمدیہ

درخواستِ دعا جناب مولوی ذو الفقار علی خان صاحب گوہر کی صحت ایک لمبے عرصے سے خراب چلی آتی ہے۔ پہلے بہت عرصہ آپ رام پور میں بیمار رہے۔ اور اب کچھ عرصہ قادیان میں بیمار رہنے کے بعد امرتسر میں علاج کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کی انتڑیاں اس قدر کمزور ہو چکی ہیں۔ کہ کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی۔ عام کمزوری بھی بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب اپنے اس مخلص اور بزرگ بھائی کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

اعلان نکاح یکم اکتوبر ۱۹۴۳ء مکرمی شیخ غلام حسنین صاحب دہلوی کی صاحبزادی گلزار بیگم فاطمہ کا نکاح مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر میرے بڑے لڑکے حافظ مبین الحق صاحب سے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ اور دعا کی۔ اللہ تعالےٰ مبارک فرمائے۔ خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان

ولادت اقبال احمد خان صاحب ایاز پسر گلاب الدین صاحب احمدی کالا نور کے ہاں ۳۱ اگست کو اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت:۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۳ء کو بڑی اہلیہ صاحبہ خلیفہ سراج الدین صاحب کھیوہ کلاس والا فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ : قسط نمبر ۱

یعنی

حضرت ایوبؑ کا قصہ قرآن مجید میں

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

حضرت ایوب علیہ السلام کا قصہ قرآن مجید میں صرف دو جگہ اور وہ بھی بہت اختصار کے ساتھ آیا ہے۔ ایک تو سورۂ انبیاء میں دوسرے سورہ ص میں۔ میں اس جگہ دونوں جگہ کی آیات درج کر دیتا ہوں۔ تاکہ پڑھنے والے کے لئے سہولت ہو۔ اور حوالہ دیکھنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

(۱) سورہ ص کی آیات

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝

(۲) سورہ انبیاء کی آیات

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝

بس کل یہ ذکر آنجنابؑ کے قصہ کا قرآن مجید میں آیا ہے۔ ان میں سے سورہ انبیاء کی آیات تو بالکل سادہ اور بغیر کسی جھگڑے والی بات کے ہیں۔ لیکن سورہ ص کی تین آیات کے متعلق اس قدر مشکلات مفسرین نے ڈال دی ہیں کہ خدا کی پناہ۔ یہانتک کہ معاملہ انبیاء کی توہین اور اللہ تعالیٰ کی پاک صفات پر حملہ کی نوبت تک پہنچ گیا ہے اور قصہ کو ایسا پیچیدہ کر دیا ہے۔ کہ انسانی عقل اور آیات کے الفاظ اسے دھکا دیتے ہیں۔ اور نہایت سادہ اور قابل قبول واقعات پر وہ رنگ آمیزی کی گئی ہے۔ کہ مفتریات کی نوبت تک پہنچ گئی ہے۔ نعوذ باللہ۔ اور کس وجہ سے؟ صرف عجوبہ پسندی کی وجہ سے جو تمام مفسرین نے اسرائیلی انبیاء کے لئے ضروری سمجھی ہے۔ اگر ان آیات میں نشان شدہ آیات کے معنی لغت اور علم اور عقل کے مطابق کئے جاتے تو یہ نوبت نہ پہنچتی۔

صحیح معنے سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مختصر طور پر مشہور معنی پرانے مفسرین کے بیان کئے جاویں۔ اور اس کے بعد ان آیات کی حقیقت کو واضح کیا جاوے۔ تاکہ سادہ اور صاف معنی لوگوں کی سمجھ میں آجائیں۔ سو وہ مشہور قصہ یوں بیان کیا جاتا ہے:-

حضرت ایوبؑ بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر تھے۔ ان پر ایک دفعہ بیماری آئی اور ایسی سخت آئی کہ تمام جسم پر زخم ہو کر کیڑے پڑ گئے۔ حتیٰ کہ شہر والوں نے ان کو شہر سے باہر نکال دیا۔ اٹھارہ سال وہ جذام میں مبتلا رہے۔ ان کی انگلیاں وغیرہ سب جھڑ گئیں۔ اور سب دوستوں، رشتہ داروں اور رفیقوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ صرف ایک بیوی رہ گئی۔ جو شہر سے روزانہ ان کے لئے کھانا لاتی تھی۔ ایک دن اس عفیفہ کو جو ایک دو گھنٹہ کھانا لانے میں دیر ہو گئی۔ تو حضرت ایوب علیہ السلام کو اس کی عفت پر شبہ ہو گیا۔ اور ناراض ہو کر کہنے لگے کہ میں اچھا ہو گیا۔ تو خدا کی قسم تجھے سَو لکڑیاں ماروں گا۔ (جو نعوذ باللہ زانی اور زانیہ کی سزا ہے) خیر اٹھارہ سال بعد خدا نے فرمایا کہ فلاں جگہ لات مار۔ انہوں نے ماری۔ ایک چشمہ وہاں سے پھوٹ نکلا۔ آپ نے اس کا پانی پیا۔ اور اس سے نہائے۔ تو فوراً اچھے ہو گئے۔ اچھے ہو کر قسم کے متعلق خدا سے پوچھا۔ خدا نے کہا۔ کہ یہ عورت بے گناہ تو ہے۔ مگر چونکہ تُو نے قسم کھائی تھی اسلئے سَو تیلیاں جمع کر کے جھاڑو کی طرح بنا کر اس بے گناہ کی کمر پر مار۔ تاکہ تیری قسم پوری ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی مری ہوئی اولاد کو پھر زندہ کیا۔ اور مزید اولاد بھی دی (یہ قصہ میں نے ایک قرآن کے حاشیہ پر سے لیا ہے)

یہ ہے گت جو ہمارے اہل قلم مفسرین نے انبیاء علیہم السلام اور ان کی پاک منش بیویوں کی بنائی ہے۔ اور جس پر ان کو فخر بھی ہے۔ اور یہ ہے ان کے نزدیک ایک نبی جو تھوڑی سی دیر ہو جانے پر اپنی بیوی پر فوراً بدکاری کی تہمت رکھتا ہے۔ اور بے دیکھے محض ظن پر قسم کھاتا ہے۔ کہ ضرور تجھے سَو لکڑیاں ماروں گا۔ (یعنی زانیہ کی سزا دوں گا) ذرا مجھے اچھا ہو لینے دے۔ اور یہ ہے خدا ان کا جو بجائے اس پاک دامن کو عفت مآب کہنے کے اور اپنے پیغمبر کو بدظنی سے روکنے کے خود ایک بے گناہ کو سَو لکڑیاں مارنے کی ہدایت کرتا ہے۔ اور سزا کو کم کرنے کے لئے یہ عجیب حیلہ سکھاتا ہے۔ کہ ان سب لکڑیوں کو ایک جھاڑو کی شکل میں باندھ لے۔ تاکہ ایک بے گناہ قربانی مجسم بیوی کو تھوڑی چوٹ لگے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس مختصر بیان کے بعد اب میں ان آیات کا صاف اور دل لگتا مطلب بیان کرتا ہوں۔ اور اگر آپ کو پسند آئے۔ تو خاکسار کے لئے دعا فرمائیں۔ ورنہ پھر اپنے لئے کوئی اور مطلب تلاش کریں۔ جو اللہ تعالیٰ کی بے عیب ذات اور اس کے رسولوں کے تقدس اور عقل اور سنت الٰہی کے مخالف نہ ہو۔

سب سے پہلے تو میں چند باتوں کی تردید کروں گا

(۱) اول تو یہ انبیاء علیہم السلام کو کبھی ایسی خبیث بیماری نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے لوگ ان سے نفرت کریں۔ کیونکہ پھر وہ فرض رسالت ادا نہیں کر سکتے نعوذ باللہ جذام ہونا یا کیڑے پڑنا ان کے لئے ایک ایسی بیماری ہے۔ جس سے لوگ یقیناً ان سے بھاگنے لگیں گے پس یہ امر محال ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس پر روشنی ڈالی ہے؎

(۲) دوسرے یہ کہ وہ ۱۸ سال یا سالہا سال کے ایک نہایت لمبے عرصہ تک ایسے بیمار نہیں ہو سکتے کہ فرائض رسالت نہ ادا کر سکیں۔ اگر ایوب علیہ السلام ۱۸ سال کوڑھی ہو شہر سے باہر پڑے رہے۔ تو انہوں نے کیا تبلیغ اور کیا تعلیم دی ہو گی۔ اور خدا کی کونسی باتیں لوگوں تک پہنچائی ہوں گی۔ پس نہ ان کو جذام ہوا۔ نہ کیڑے پڑے۔ نہ بہت لمبی مدت تک بے کار پڑے رہے۔ یہ سب لغویات ہیں جن کو عقل سلیم اور تعلیم اسلامی دھکے دیتی ہے۔ اصل صرف اتنی ہے۔ کہ وہ کچھ مدت کے لئے بیمار ضرور ہو گئے تھے۔ اور اس بیماری کی ان کو سات روز جیسا کہ توریت میں مذکور ہے۔ نہایت سخت تکلیف بھی رہی تھی۔ (ایوب ب ۲-۱۳) مگر نہ ان کے ہاتھوں پیروں اور زبان نے جواب دے دیا تھا اور نہ ان کو کوئی قابل نفرت یا بدبودار بیماری تھی۔ جیسا کہ ان آیات سے ہی ثابت ہو جائے گا۔

(۳) تیسرے یہ کہ حضرت ایوبؑ کے ذمہ قرآن مجید کوئی ایسی بات نہیں لگاتا۔ کہ ان کو ان کی بیوی کی طرف سے کبھی کوئی بدظنی ہوئی ہو (۴) نہ یہ بیان کرتا ہے۔ کہ انہوں نے سَو لکڑیاں مارنے کی کبھی قسم کھائی تھی۔ یہ صرف یاروں کی قصہ خوانی ہے یا یہودیوں کی لغویات جن کو سنکر مفسرین اسلامی مسحور ہو گئے۔ اور عجوبہ سمجھ کر فوراً رونق تفسیر کے لئے ان کو داخل کتب کر لیا۔ قرآن مجید نے تو یہ اصول مقرر فرمایا ہے اَلطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ۔ پس تمام پیغمبروں حتیٰ کہ لوطؑ اور نوحؑ کی کافر اور مخالف بیبیاں بھی خواہ وہ سلسلہ حقہ کی کتنی ہی مخالف ہوں۔ مگر بدچلن اور بدکار نہیں ہو سکتیں۔ چہ جائیکہ ایوبؑ کی

معذرت:- گذشتہ پرچہ میں حضرت پیر منظور محمد صاحب کا جو مضمون درج ہوا ہے۔ وہ معزز معاصر فرقان سے لیا گیا ہے۔ مضمون کے نیچے حوالہ غلطی سے [illegible]

؎ ایک دفعہ حضور نے فرمایا۔ اور میں نے اپنے کان سے سنا۔ کہ خدا تعالیٰ چوڑھے کو نبی نہیں بناتا۔ کیونکہ لوگوں پر اس کی بات کا اثر نہیں ہو گا۔ وہ اسے کہیں گے۔ کل تو ہمارا پاخانہ اٹھاتا تھا۔ اور آج (اس سے آگے الفاظ یاد نہیں رہے۔) میں کہتا ہوں۔ نبی خاندانی، خوبصورت اور عقلمند ہونا چاہیئے۔ حضور علیہ السلام کی تقریر کا مطلب اسی قسم کا تھا۔ م م

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مالابار:- مولوی عبداللہ صاحب (مالاباری) لکھتے ہیں۔ کہ ماہ اگست میں چھ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا کئی احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

اجمیر (راجپوتانہ) عبدالحمید خاں صاحب لکھتے ہیں۔ کہ میں یہاں پر نارمل ٹریننگ سکول میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ یہاں مختلف لوگوں کو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ایک انگریز پادری سے تین گھنٹہ وفات مسیح اور الوہیت مسیح پر گفتگو ہوئی۔ کئی عیسائیوں کو بھی انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ مسلمانوں میں تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کرتا رہتا ہوں۔ بعض ہندوؤں کو ہندی ٹریکٹ دئے۔ جنم اشٹمی کے موقعہ پر شام کے وقت ہندوؤں کے ایک اجتماع میں حضرت کرشن کے متعلق ایک گھنٹہ تقریر کی جس کا اثر بہت اچھا ہوا۔

موگا منڈی: محمد یعقوب صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ ۲۴-۲۵ر اگست کو موگا منڈی میں دو شاندار جلسے کئے گئے جن میں گیانی واحد حسین صاحب۔ مولوی غلام احمد صاحب اور مولوی شریف احمد صاحب نے تقریریں کیں ہندو مسلم اصحاب شامل ہوتے رہے۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا کی تقریر بہت دلچسپ تھی۔

صوبہ سندھ:- مولوی غلام احمد صاحب فرخ ستمبر کے تیسرے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ایک خطبہ جمعہ پڑھا اور ایک پبلک لیکچر دیا۔ ان ایام میں کوئٹہ میں قیام رہا۔ ۱۴ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ جماعت کے دوستوں میں درس قرآن دیا جاتا رہا۔ ایک دوست بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔

راولپنڈی:- مولوی چراغ دین صاحب مبلغ ستمبر کے تیسرے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ دس آدمیوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ درس قرآن کریم دیا جاتا رہا ہے۔ دو لیکچر دئے۔ جماعت میں تربیتی کام بھی کیا۔

ضلع جالندھر:- گیانی واحد حسین صاحب نے ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ اور انفرادی تبلیغ کی۔ جماعتوں کی تربیت کا کام بھی کیا گیا۔

کشمیر:- قاضی محمد نذیر صاحب اور حافظ محمد عمر صاحب نے ستمبر کے نصف اول میں سری نگر کے علاوہ کشمیر کے چھ اور مقامات کا دورہ کیا۔ سری نگر میں احمدیہ لٹریچر کی تقسیم اور ملاقاتوں کے ذریعہ ہندو و مسلم معززین کو تبلیغ کی گئی۔ بعض معزز ہندوؤں سے تبادلہ خیالات بھی ہوا۔

پٹھانکوٹ:- مولوی محمد حسین صاحب ستمبر کے آخری نصف کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں پٹھانکوٹ۔ دولت پور۔ ملک پور۔ سجانپور۔ نور پور کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۵ پبلک تقریریں کیں۔ ۲۷۔ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ گیارہ تربیتی درس دئے۔ بعض دوست احمدیت کے قریب ہیں۔

سانڈھن:- مولوی فضل الدین صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ ماہ ستمبر میں متھرا۔ سانڈھن۔ آگرہ۔ صالح نگر کا دورہ کیا۔ درس قرآن ان تمام مقامات میں دئے گئے۔ جماعتوں میں تربیتی کام کیا۔ بعض غیر احمدی دوستوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

بنگول ضلع گورداسپور- مولوی عبدالعزیز صاحب ستمبر کے آخری ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں ۳ تقریریں کیں۔ اور چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۴۰۔ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ احباب جماعت کی تربیت جاری ہے۔

یوم پیشوایان مذاہب

یوم پیشوایان امسال ۷ نبوت ۱۳۲۲ ہش / نومبر ۱۹۴۳ء بروز اتوار قرار پایا ہے۔ دوست اس کو کامیاب بنانے کیلئے جلسوں کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں۔ مناسب جگہ۔ با اثر صدر۔ قابل مقررین کا انتخاب قبل از وقت کر کے اشتہار و تقسیم اشتہار وغیرہ ضروری امور طے کر لیں۔

جلسہ کی رپورٹ کے بھیجنے میں کوتاہی نہ ہو۔ مناسب ہوگا۔ کہ پریس ٹیلیگرام فوراً بعد جلسہ الفضل کو دے دیا جائے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

ہر احمدی کو "تحریک جدید کی امانت" میں روپیہ کیوں جمع کرانا چاہئیے؟

اول اس لئے کہ تحریک جدید کی امانت میں روپیہ جمع کرنے کے بعد جب آپ کو روپیہ کی ضرورت ہو تو اپنا روپیہ تحریری درخواست پر واپس لے سکتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کی روک نہیں۔

دوم اس لئے کہ جو روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھا جاتا ہے اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ادا کرنا پڑتی کیونکہ اس روپیہ کا ایک حصہ سلسلہ کے کاموں پر خرچ ہوتا ہے امانتدار کو روپیہ پورا واپس مل جاتا ہے۔

سوم اس لئے کہ روپیہ کی واپسی کے وقت کسی قسم کا خرچ امانتدار سے نہیں لیا جاتا۔ بلکہ جس قدر ان کا روپیہ جمع ہوتا ہے۔ وہ پورے کا پورا تحریک جدید اپنے پاس سے خرچ لگا کر واپس پہنچا دیتی ہے۔

چہارم اس لئے کہ امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرا کر آپ ثواب کے بھی مستحق ہیں۔ پس جبکہ آپکی رقم امانت بھی بوقت ضرورت پوری کی پوری ادا ہو جاتی ہے۔ اور ثواب مزید برآں ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ اپنی امانت تحریک جدید میں داخل نہ کرائیں۔

پنجم اس لئے کہ روپیہ امانت رکھنے سے بیاہ شادی۔ مکان اور بچوں کی تعلیم کیواسطے محفوظ کر سکیں گے۔ اس لئے ضرور ہر ماہ کچھ نہ کچھ کفایت کر کے جمع کرتے جائیں۔

ششم اس لئے کہ امانت تحریک جدید کا تمام روپیہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر نگرانی ہے۔

ہر رقم جو کسی امانت دار کو واپس کی جاتی ہے۔ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد واپس ہوتی ہے۔ پس ہر احمدی کو امانت تحریک جدید میں اپنا روپیہ ماہوار یا اکٹھا جیسا موقع ہو جمع کرانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

قابل توجہ احباب جماعت ہائے ریاست جموں و کشمیر

مبلغین سلسلہ احمدیہ کے دورہ تبلیغی کی رپورٹ سے نظارت تعلیم و تربیت کو معلوم ہوا ہے۔ کہ احباب جماعت ریاست جموں و کشمیر میں ابھی تک کچھ ایسا عنصر باقی ہے جو بوجہ ناواقفیت اور کمی تعلیم کے باعث بعض غیر اسلامی رسومات کی پابندی کرتا ہے کسی کی وفات پر تمام احباب۔ اقرباء اور دوستوں کو جمع کر کے چائے پلانا اور ناشتہ کرانا اور فاتحہ خوانی کرنا۔ پھر قل کی رسم اور دسویں۔ چالیسویں اور سالانہ رسوم کی ادائیگی سب اسلامی تعلیم کے منافی ہیں۔ ان باتوں کا صحابہ کی زندگی میں نام و نشان نہیں پایا جاتا۔ بعض علاقوں میں بجائے تجہیز و تکفین کے ورثاء میت برادری کے کھانے کی فکر میں ہوتے ہیں۔ ان کے ہاں دستور ہے کہ چاول پر گھی اور شکر ڈال کر آنے والوں کو کھلاتے ہیں۔ اور اگر نہ کھلا دیں۔ تو سمجھتے ہیں کہ ان کی ناک کٹ گئی۔ بعض علاقوں میں یہ طریق جاری ہے کہ لڑکی والے لڑکے والوں کو تنگ کر کے شادی کے اخراجات وصول کرتے ہیں۔ حالانکہ چاہیئے کہ اگر ان کے پاس اخراجات نہیں۔ تو تکلف کو ترک کر دیں۔ اور سادہ طور پر رخصتانہ کر دیں۔ بعض دیہاتی رقبوں میں توہم پرست لوگ تعویذوں پر مدار رکھتے ہیں۔ الغرض ان امور کی وجہ سے یہ لوگ دین سے دور جا رہے ہیں۔ حالانکہ خدا اپنا نبی بھیجکر ان خرابیوں سے اپنے بندوں کو دور لے جانا چاہتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں ہے۔ کہ یہ نبی امر بالمعروف کرتا ہے۔ اور بُری باتوں سے روکتا ہے۔ پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال قرار دیتا ہے۔ اور ناپاک اور خبیث چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔ ویضع عنھم اصرھم والاغلال التی کانت علیھم اور ان سے ان کے بوجھ اتارتا ہے یعنی ایسی رسوم کو جو ان کے گلے کا ہار بنی ہوئی ہیں۔ الگ کرتا ہے (اعراف ع ۱۹) نیز نبی کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ خبیث اور طیب میں فرق کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ وما کان اللہ لیترکک حتی یمیز الخبیث من الطیب (تذکرہ) کہ اے مسیح موعود! یہ خدا کی شان سے بعید ہے۔ کہ خدا تجھے چھوڑ دے۔ یہاں تک کہ خبیث اور طیب میں فرق

براہِ کرم وِی۔ پی
وصول فرمایئے

کوئِن (ٹکیاں) ٹیبلٹس برائے ملیریا
۱۰۰ ٹکیہ دو۲ روپے دی کوئِن سٹورز قادیان

پبلک موتی سرمہ کو ہی پسند کرتی ہے

جناب کنور رگھوناتھ سنگھ صاحب منادیو گنج ضلع مین پوری سے لکھتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ منگوایا بیحد مفید رہا۔ جتنی خوبیاں آپ نے اشتہار میں درج کی ہیں۔ یہ سرمہ اس سے بہت ہی زیادہ خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ جس نے بھی استعمال کیا فریفتہ ہوگیا۔ براہ کرم بدیں خط ہذا چھ۶ تولہ کی چھ شیشیاں بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجئے۔" موتی سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے تریاق سے بھی بڑھ کر ہے۔ آپ کو بھی صرف یہی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت دو۲ روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان۔ پنجاب۔

سیرت حضرت اُمّ المومنین کی دو۲ ہزار اشاعت

یہ اطلاع نہایت خوشی سے پڑھی جائیگی۔ کہ سیرت حضرت اُمّ المومنین کی اشاعت ساڑھے انیس سو تک پہنچ گئی ہے۔ اب دو۲ ہزار میں سے صرف پچاس نسخوں کی کمی رہ گئی ہے۔ جو اُمید ہے۔ کہ دو تین دن تک پوری ہو جائے گی۔ اور ہم تیسرے ہزار کی فہرست میں داخل ہو جائیں گے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اب صرف دس سو پچاس نسخوں کے مزید آرڈر مطلوب ہیں۔ بلکہ اگر حضرت سیٹھ صاحب کا تیسرا سو شامل کر لیا جائے۔ تو صرف نو سو پچاس نسخوں کے لئے آرڈر درکار ہونگے۔ ۱۵ اکتوبر تک آرڈر دینے والے حضرات کو کتاب دو۲ روپے میں ہی بغیر محصول ڈاک کے دیجائیگی۔ اور اسکے بعد کتاب کی قیمت تین روپے کر دی جائے گی۔ کتاب کی قیمت بہرصورت پیشگی لی جائیگی۔ تاکہ اخراجات طباعت میں آسانی رہے۔ قیمت جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب، الہ دین بلڈنگ، آکسفورڈ سٹریٹ سکندرآباد کے نام پر روانہ کی جائے

خاکسار شیخ محمودُ احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

حیاتین

یہ گولیاں معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ اسہال۔ قے اور پیچش کیلئے بیحد مفید ہے۔ موسم برسات میں انکا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ بسا اوقات اچانک ضرورت پڑجاتی ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ بلغمی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور دمہ کو بھی نافع ہے۔

قیمت ایک روپیہ کی بیس۲۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

تریاقِ کبیر

اِسم بامسمّےٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/ عہ درمیانی شیشی ۸/ چھوٹی شیشی ۹ر

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

MEN wanted

AGED BETWEEN 18-38

The INDIAN AIR FORCE Technical Training Scheme offers the young men of India an excellent opportunity to learn a trade. The training does not have to be paid for; in fact, GOOD PAY, FOOD, CLOTHING and ACCOMMODATION is given to the trainee whilst he is learning.

Pay on entry varies from Rs. 40 to Rs. 60 per month (PLUS ALLOWANCES) according to the trade being learned.

After training it is possible to earn as much as Rs. 265/- per month, plus allowances.

Previous experience, although helpful, is not essential. The educational standard required is Matriculation or its equivalent with a sound knowledge of English and elementary Mathematics.

Full details can be had on application to any of the Technical Recruiting Offices listed below.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

TRADES TAUGHT IN THE I.A.F.

Electrician, Fitter, Fitter Armourer, Fitter M.T., R.D.F. Mechanic, Instrument Maker, Metal Worker, Photographer, Wireless Operator Mechanic, Propeller Maker (Wood), Armourer, Flight Mechanic (Aircraft), Flight Mechanic (Engines), Instrument Repairer, M.T. Mechanic, R.D.F. Operator, Wireless Operator, Coppersmith, Blacksmith, Sheet Metal Worker, Welder, Fabric Worker, Carpenter, Accounting Clerk, General Duties Clerk, Clerks Special Duties, Equipment Assistant, Aircraftshand, Nursing Orderly, Air Gunner, Hydrogen Worker; Charging Board Operator, Balloon Operator, Sparking Plug Tester, Radio Telephony Operator, Teleprinter Operator, Clerks Pay Accounts, Clerks Equipment Accounts, Safety Equipment Workers, Safety Equipment Assistants, Educational Instructors.

Apply now to the nearest Technical Recruiting Office listed alongside.

LAHORE. 20, Davis Road.
RAWALPINDI. [illegible] N.W. Army Enclave, Gwynn Thomas Road.
JHELUM. Jada Road.
SARGODHA. No. 2, [illegible] Lines.
PESHAWAR. Jamrud Road.
CAMPBELLPORE. Opposite Supply Depot.
ABBOTTABAD. Hoti House.
HYDERABAD (Sind). Bungalow No. 12, near Boat Band Club.
QUETTA. Block No. 3, Stewart Road (Opp. Baldist).
KARACHI. [illegible] Fowler Lines, Karachi Saddar.
SIALKOT. Kishan Bridge, near Bhed Kala Bridge, Kuchery Road.
JULLUNDUR CANTT. 1, Cantonment.
AMBALA. 31, Alexandra Road, near Bungalow, Cantonment.
LUDHIANA. Sherpuria Road.
ROHTAK. [illegible] Road.
GUJERAT. Residence of Ch. Asghar Ali, M.L.A.
MULTAN. Old Civil Lines.

THE INDIAN AIR FORCE OFFERS YOUTH A CAREER

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سٹاک ہالم ۳ راکتوبر۔ "واگس پوستن" سویڈن کے مشہور اخبار کے نامہ نگار خصوصی نے برلن سے اطلاع دی ہے۔ کہ بعض حلقوں میں روس اور جرمنی کی جداگانہ صلح کی افواہیں مشہور تھیں۔ مگر جرمنی کی طرف سے ایک بار پھر ان افواہوں کی تردید کر دی گئی ہے۔ برلن کے ذمہ دار سیاسی حلقوں کی خواہش یہ ہے کہ ان افواہوں کو جلد از جلد بے بنیاد قرار دیا جائے۔

واشنگٹن ۳ راکتوبر۔ سرکاری اعلان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ستمبر میں امریکن کارخانوں میں آٹھ ہزار ہوائی جہاز تیار ہوئے۔ اگست میں تیار ہونے والے ہوائی جہازوں کی تعداد ۷۶۱۲ تھی۔

نیویارک ۳ راکتوبر۔ واشنگٹن کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ غالباً اتحادی حکومتیں بڈوگلیو گورنمنٹ کو رسمی طور پر منظور کر لیں گی۔ اس وقت مارشل بڈوگلیو۔ شاہ وکٹر اور جنرل آئزن ہاور میں اس سلسلے میں بات چیت جاری ہے۔ ایک امریکن افسر نے کہا۔ کہ مارشل بڈوگلیو نے اس جنگ میں ایسا پارٹ ادا کیا ہے کہ فی الحال اس کی تشریح خلاف مصلحت ہے آپ نے کہا۔ کہ جنرل آئزن ہاور اور مارشل بڈوگلیو مالٹا کے قریب ایک جنگی جہاز میں بات چیت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۳ راکتوبر۔ شاہ وکٹر نے باری ریڈیو سٹیشن سے ایک تقریر میں کہا کہ میں روما سے آزاد اطالیہ کے اس حصے کی طرف اسلئے آیا ہوں۔ کہ روما کو بمباری کی تباہی سے بچاؤں۔ میرا لڑکا اور دوسرے شہزادے بھی میرے ساتھ ہیں۔ وہ میرے بعد روما سے روانہ ہو گئے تھے۔ حکومت کے سارے ارکان مارشل بڈوگلیو کی قیادت میں میرے طرفدار ہیں۔ ہر روز بہت سے اطالوی بھاگ کر میرے پاس آرہے ہیں۔ اور وفادار رہنے کا حلف اٹھا رہے ہیں۔ مجھے ان مٹھی بھر اطالویوں کی حالت پر افسوس آتا ہے۔ جنہوں نے ایک نام نہاد نیشنل گورنمنٹ قائم کر کے قومی مفاد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

لنڈن ۳ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ افریقہ سے جو کی بھاری مقدار ہندوستان بھیجی گئی ہے۔ جو راستے میں ہے۔ مصر سے چاول اور آسٹریلیا اور کینیڈا سے گندم بھیجنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

سرینگر ۳ راکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہز ہائینس مہاراجہ کشمیر نے جموں کے تازہ افسوسناک واقعات کے متعلق تحقیقاتی کمیشن کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اس کمیٹی میں جہاں تک ممکن ہو سکے گا۔ ریاست کے باہر سے وہ لوگ لئے جائیں گے۔ جو طویل جوڈیشل تجربہ رکھتے ہوں۔ ان کے ناموں کا اعلان بعد ازاں کیا جائے گا۔

لنڈن ۵ راکتوبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے کل شمال مغربی جرمنی میں فرینکفرٹ اور ناکسی پر بڑے زور کے حملے کئے۔ بہت سے جرمن ہوائی جہاز مقابلہ کے لئے آئے۔ جن میں سے ۷۵ کو گرا لیا گیا۔ فرینکفرٹ اہم دریائی بندرگاہ ہے۔ یہاں ہوائی جہاز بنانے کی فیکٹری بھی ہے۔ دوا سازی کے کارخانے بھی ہیں۔ اس شہر پر انگریزی ہوائی جہازوں نے رات کے وقت ۲۶ حملے کئے ہیں۔ مگر دن میں یہ پہلا حملہ تھا۔ انگریزی ہوائی جہاز ۳ رات سے لگاتار جرمنی کے علاقوں میں حملے کر رہے ہیں۔ پرسوں کیسل پر انگریزی جہازوں نے جو حملہ کیا۔ وہ بہت ہی کامیاب رہا۔ ½ گھنٹہ میں ہمارے طیاروں نے پندرہ ہزار ٹن بم گرائے۔ اس شہر کی آبادی ۲ لاکھ سے زیادہ ہے۔ اور یہاں ریلوے انجن۔ بکتر بند گاڑیاں۔ اور دوسرا سامانِ جنگ بنانے کے کارخانے ہیں کیسل پر کوئی جرمن جہاز مقابلہ پر نہیں آیا پرسوں صبح انگریزی جہازوں نے فرانس۔ بلجیم اور ہالینڈ پر بھی صبح سے شام تک حملے کئے۔ ان حملوں میں جرمنوں کے چوبیس ہوائی جہاز تباہ کر دئے گئے۔ اور گیارہ اتحادی ہوائی جہاز واپس اڈوں پر نہیں آسکے۔

لنڈن ۵ راکتوبر۔ اٹلی میں پانچویں امریکی فوج نے اس پہاڑ کی چوٹی پر قبضہ کر لیا ہے جہاں سے والیٹنو اور کلورنے کا علاقہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اتحادی فوجیں دریائے کلورنے کو کئی مقامات پر پار کر گئی ہیں۔ دریاؤں اور پہاڑیوں کی وجہ سے ہماری پیشقدمی کی رفتار کسی قدر کم ہے۔ جرمن جو پل اور سڑکیں توڑ گئے ہیں۔ اتحادی انجینئر ان کی مرمت میں لگے ہوئے ہیں۔ ایڈریاٹک کے کنارے جو اتحادی دستے ٹرمولی سے پندرہ میل شمال کی طرف اترے تھے۔ پہلے جرمنوں کو ان کے اترنے کی خبر نہیں تھی۔ لیکن بعد میں انہوں نے جوابی حملے کئے۔ پر وہ ہماری فوجوں کو پیچھے ہٹانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

الجیرس ۵ راکتوبر۔ فرانسیسی فوجیں بسیکیا میں داخل ہو گئی ہیں۔ اور اب جرمنوں کے لئے جگہ بہت تنگ ہو گئی ہے۔ بسیکیا اس جزیرہ کی آخری قلعہ بند چوکی ہے۔ اس پر قبضہ سے اب جرمن فوجیں گھیرے میں آگئی ہیں۔ امید ہے۔ وہ سمندر کی راہ سے بچ نکلنے کی پوری کوشش کریں گی۔

واشنگٹن ۵ راکتوبر۔ امریکہ میں چین کے سفیر نے مغربی ورجینیا کے ایک شہر میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا میں سب کے ساتھ اقتصادی اور سیاسی طور پر برابری کے برتاؤ سے ہی امن قائم ہو سکیگا۔

دہلی ۵ راکتوبر۔ گذشتہ ہفتہ شمالی برما میں انگریزی ہوائی جہازوں نے نمٹی کے شہر پر بہت سخت حملہ کیا۔ جس سے دشمن کو بہت نقصان ہوا۔ امریکی جہازوں نے بھی کل اس شہر پر نیز دوسرے جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے۔ دس گوداموں میں آگ لگ گئی۔ ریل کے ڈبوں اور ریلوے لائنوں پر بھی سخت حملے کئے گئے۔

ماسکو ۵ راکتوبر۔ سفید روس میں روسی فوجوں کا حملہ رک گیا ہے۔ انہوں نے مورچے سنبھال لئے ہیں۔

لنڈن ۴ راکتوبر۔ یوگوسلاویہ میں اس ملک کی فوجوں اور جرمنوں میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ مقامی فوجیں بڑی بہادری سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ اور ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۴ راکتوبر۔ نیوگنی میں فن شافن کے پاس اتحادی فوجیں بچے کھچے جاپانی سپاہیوں کا صفایا کر رہی ہیں۔ جنوب کی طرف سے بھی اتحادی فوجیں فن شافن میں داخل ہوئی تھیں اس لئے جاپانی فوجیں بیچ میں گھر گئی ہیں۔

کراچی ۴ راکتوبر۔ سندھ کے وزیر اعظم اگلے ہفتہ دہلی میں فوڈ کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے جا رہے ہیں۔ آپ وہاں سندھ میں اناج کی پیداوار کو بڑھانے کے متعلق بات چیت کریں گے۔

لنڈن ۵ راکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بحیرہ روم میں برطانی بیڑے کے کمانڈر ایڈمرل کننگھم کو وزیر بحر مقرر کیا گیا ہے۔ کیونکہ سر ڈڈلے پاؤنڈ خرابی صحت کی بنا پر اپنے اس عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۳ راکتوبر۔ الجزائر ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شمالی اٹلی میں جرمنوں کے خلاف غم و غصہ کی آگ دم بدم بڑھتی جا رہی ہے۔ شمالی اٹلی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah